2 دوسرے بھارت سیرا لیون دفتر خارجہ مشاورت، نئی دہلی (مارچ 10، 2025)

مارچ 11، 2025

دوسرے دور کی دفتر خارجہ کی مشاورت (ایف او سی)، 10 مارچ، 2025 کو نئی دہلی میں منعقد ہوئی، جس کی مشترکہ صدارت وزارت خارجہ میں ایڈیشنل سکریٹری جناب سیوالا نائیک موڈے، اور سیرا لیون وفد کے سربراہ اور ڈائریکٹر جنرل، وزارت خارجہ و بین الاقوامی تعاون جناب ایلن سی ای لوگان نے کی۔

2. ایف او سی نے دونوں فریقوں کو بھارت اور سیرالیون کے درمیان دو طرفہ تعلقات کے مکمل دائرہ کار کا جامع جائزہ لینے کے قابل بنایا، جس میں تجارت، سرمایہ کاری، صحت و دواسازی، تعلیم، اور عوامی روابط سمیت دو طرفہ تعاون کے اہم شعبے شامل تھے۔ بھارت نے مختلف شعبوں میں صلاحیت سازی کے لیے سیرالیون کی مدد جاری رکھنے اور ترقیاتی شراکت داری کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ دونوں فریقوں نے "ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے آبادی کی سطح پر نافذ کردہ کامیاب ڈیجیٹل سالوشنز تبادلے کے شعبے میں تعاون" سے متعلق مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کے بعد انڈیا اسٹیک پر ہونے والی پیش رفت پر طمانیت کا اظہار کیا اور اس شعبے میں عمل درآمد کے آئندہ اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے معاصر مطابقت، دفاعی تعاون ، توانائی کی ترقی اور ترقیاتی تعاون کے اہم شعبوں میں باہمی تعلقات کو مزید وسیع کرنے اور متنوع بنانے پر بھی اتفاق کیا۔

3. شریک صدور نے علاقائی اور عالمی اہمیت کے اہم امور پر تفصیلی بات چیت کی اور خیالات کا تبادلہ کیا۔ دونوں فریقوں نے اقوام متحدہ سمیت کثیر الجہتی تنظیموں میں باہمی تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سیرا لیون سال 2028-29 کے لیے UNSC کے غیر مستقل سیٹ کی امیدواری کے لیے بھارت کی تائید پر غور کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ سیرا لیون نے اس بات پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے انٹرنیشنل سولر الائنس (ISA) معاہدے پر دستخط کرنے، بھارتی فارماکوپیا کو تسلیم کرنے، اور گلوبل بائیو فیولز الائنس میں شمولیت اختیار کیے جانے کیے لیے ان کی حکومت منظوری کا عمل تیز کرے گی۔

4. بھارت اور سیرالیون کے درمیان والہانہ اور دوستانہ تعلقات رہے ہیں۔ دونوں طرف سے باقاعدگی سے دورے کیے جاتے رہے ہیں۔ 2020 میں فری ٹاون مں بھارت کے رہائشی مشن کے افتتاح سے دونوں ممالک کے انہماک میں اضافہ ہوا ہے۔ بھارت اور سیرا لیون کے درمیان سال24- 2023 کے دوران $ 298 ملین امریکی کی تجارت درج کی گئی، جو آخری دہائی میں 3 گنا کا اضافہ ہے۔ سیرالیون بھارت کی جانب سے دیے جانے والے ڈیوٹی فری ٹیرف پریفرنس (DFTP) اسکیم کا فائدہ اٹھانے والا ملک ہے، جو کہ سیرالیون کو اپنے بلک معدنیات، دھاتوں اور دیگر اشیاء کی بھارت کو برآمدات بڑھانے میں مدد دے گا۔ دیگر شعبوں خصوصا زراعت، معدنیات کی تلاش، دواسازی، ڈیجیٹل شعبے وغیرہ میں نمایاں امکانات موجود ہیں، بھارتی کمپنیاں سیرا لیون میں بڑھ چڑھ کر سرمایہ کاری کر رہی ہیں اور حالیہ سرمایہ کاری M/s اودھو کی جانب سے 240 ملین امریکی ڈالر کی سکریپ پر مبنی اسٹیل پلانٹ میں سرمایہ کاری قابلِ ذکر ہے۔

5. دفتر خارجہ کی مشاورت انتہائی دوستانہ ماحول میں اختتام پذیر ہوئی. دونوں فریقوں نے باہمی طور پر آسان تاریخ پر فری ٹاؤن میں دفتر سے متعلق مشاورت کے اگلے مرحلے پر اتفاق کیا.

نئی دہلی

مارچ 11، 2025